



کے۔ الیکٹرک کی گلستان جوہر میں بجلی چوروں کے خلاف کارروائی

2000 کلوگرام وزن کے 1200 سے زائد کنڈوں کو پاور یوٹیلیٹی کی تنصیبات سے ہٹا دیا گیا

کراچی، 23 دسمبر، 2024: کے۔ الیکٹرک کی بجلی چوروں اور نادبندگان کے خلاف کارروائیاں جاری ہیں۔ پاور یوٹیلیٹی نے قانون نافذ کرنے والے اداروں کے تعاون سے گلستان جوہر میں کارروائی کرتے ہوئے 2000 کلوگرام وزن کے 1200 سے زائد غیر قانونی کنکشنز (کنڈوں) کو کے۔ الیکٹرک کی تنصیبات سے ہٹا دیا۔

غیر قانونی کنکشنز نیٹ ورک کے حفاظتی اصولوں کو نظر انداز کرتے ہیں، جس سے کے الیکٹرک کے انفراسٹرکچر کو نقصان اور شہریوں کے لیے حفاظتی خطرات بڑھ جاتے ہیں۔ یہ مہم بجلی کی چوری کے باعث ہونے والے نقصانات کو کم کرنے اور رہائشیوں کے لیے خطرات ختم کر کے ایک محفوظ کمیونٹی بنانے کے لیے جاتے ہیں۔

اس وقت کے۔ الیکٹرک کا 70 فیصد نیٹ ورک لوڈ شیڈنگ سے مستثنیٰ ہے، جب کہ زیادہ چوری والے علاقوں میں نقصانات کم کرنے کی کوششیں جاری ہیں۔ بجلی کی چوری اور بلوں کی عدم ادائیگی دو اہم عوامل ہیں، جس کے ذریعے کسی علاقے میں لوڈ شیڈنگ دورانیہ کا تعین کیا جاتا ہے۔ کم نقصانات والے علاقوں میں معمولی یا بالکل بھی لوڈ شیڈنگ نہیں ہوتی، جو بجلی کے ذمہ دارانہ استعمال اور بروقت ادائیگی کے فوائد کو ظاہر کرتا ہے۔

کے۔ الیکٹرک کی صارفین، کمیونٹی رہنماؤں اور مقامی نمائندوں سے اپیل ہے کہ وہ بجلی چوری کی حوصلہ شکنی کریں اور بلوں کی بروقت ادائیگی کو یقینی بنائیں۔ یہ اقدامات شہر میں بجلی کی بلا تعلق فراہمی کے لیے اہم ہیں۔ اگرچہ کے۔ الیکٹرک چوری کے خلاف اپنی مہم جاری رکھے ہوئے ہے، تاہم ادارہ اس بات پر زور دیتا ہے کہ اس طرح کی غیر قانونی سرگرمیوں کا خاتمہ حکومت کی اولین ترجیح ہونی چاہیے تاکہ سب کے لیے پائیدار توانائی کی فراہمی ممکن بنائی جاسکے۔

کے۔ الیکٹرک کے بارے میں

کے۔ الیکٹرک (KE) ایک پبلک لسٹڈ کمپنی ہے، جس کا قیام 1913ء میں عمل میں آیا اور قیام پاکستان کے بعد کے ای ایس سی (KESC) کے نام سے اس کی پاکستان میں شمولیت ہوئی۔ 2005 میں کمپنی کی نجکاری کی گئی۔ کے۔ الیکٹرک پاکستان کی واحد عمودی طور پر مربوط پاور یوٹیلیٹی ہے، جو کراچی اور اُس کے ملحقہ علاقوں کو بجلی فراہم کرتی ہے۔ کمپنی کے 66.4 فیصد اکثریتی حصص (شینرز) کے ای ایس پاور کی ملکیت ہیں، جو سرمایہ کاروں کا ایک کنسورٹیم ہے، جس میں سعودی عرب کی الجومعہ پاور لمیٹڈ، نیشنل انڈسٹریز گروپ (بولڈنگ) کویت اور انفرا اسٹرکچر اینڈ گروتھ کیپٹل فنڈ (آئی جی سی ایف) شامل ہیں۔ کمپنی میں حکومت پاکستان کے بھی 24.36 فیصد شینرز ہیں۔ بقیہ حصص فری فلوٹ شینرز کے طور پر درج ہیں۔